سوال

کیاامام ابوحنیفہ رح ۔تابعی تھے ؟

جواب

کیاامام ابوحنیفہ تابعی تھے ؟السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیاامام ابوحنیفہ تابعی تھے ؟الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!امام محترم تابعی تھے یا نہیں ؟اس مسئلے میں علماء کرام کے درمیان سخت اختلاف ہے ۔ بعض کہتے ہیں کہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تابعی تھے ۔ اور بعض کہتے ہیں کہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تابعی نہیں تھے ۔ خطیب بغدادی رحمہ اللہ (متوفی 463ھ) لکھتے ہیں کہ : نعمان بن ثابت ، ابو حینفہ التیمی ، اہل الرائے کے امام اور عراقیوں کے فقیہ ، آپ نے انس بن مالک (رضی اللہ عنہ) کو دیکھا ہے اور عطاء بن ابی رباح سے (روایات وغیرہ کو) سنا ہے ۔ (بحوالہ :تاریخ بغداد ، جلد 13 ، صفحہ 323) ۔ بعد والے بہت سے علماء نے خطیب رحمہ اللہ کے اس قول پر اعتماد کیا ہے ۔ مثلاً : العلل المتناھیۃ لابن الجوزی (1/128 حوالہ 196) ۔ بعض لوگوں نے ابن الجوزی کے قول کو دارقطنی سے منسوب کر دیا ہے ۔ ۔ ۔ یہ بہت بڑی غلطی ہے ، دیکھئے اللمحات (2/293) ۔ ابوالحسن الدارقطنی رحمہ اللہ (جوکہ خطیب بغدادی سے کئی برس قبل یعنی 385 ہجری میں وفات پا چکے تھے) سے پوچھا گیا کہ کیا امام ابوحنیفہ کا انس (بن مالک رضی اللہ عنہ) سے سماع (سننا) صحیح ہے ؟؟؟ توانہوں نے جواب دیا : نہیں ۔ اور نہ ہی ابوحنیفہ کا انس رضی اللہ عنہ کو دیکھنا ثابت ہے بلکہ ابوحنیفہ نے توکسی صحابی سے بھی ملاقات نہیں کی ہے ۔تاریخ بغداد (جلد 4 صفحہ 208 ت 1895 وسندہ صحیح) ۔ سوالات السہمی للدارقطنی (صفحہ 263 ت 383) ۔ العلل المتناہیۃ فی الاحادیث الواھیۃ لابن الجوزی (1/65 تحت حوالہ 74) ۔ معلوم ہوا کہ خطیب بغدادی سے بہت پہلے امام دارقطنی رحمہ اللہ اس بات کا صاف صاف اعلان کر چکے ہیں کہ امام ابوحنیفہ نے نہ توحضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے اور نہ ان سے ملاقات کی ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی